مدینہ منورہ سے رخصت

سید محمد ابوالخیر کشفی

خاموش سی اک طرزِ فغاں لے کے چلا ہوں
آنکھوں سے نہاں اشکِ رواں لے کے چلا ہوں

سرکارﷺ کے قدموں سے جبیں، عرش معلیٰ
محراب کے، سجدوں میں نشاں لے کے چلا ہوں

اب گنبدِ خضریٰ کے سوا عکس، نہ منظر
آنکھوں میں محبت کا بیاں لے کے چلا ہوں

نام اُن ﷺ کا مرے واسطے ہے محضرِ برأت
میں صاحبِ کوثر سے اماں لے کے چلا ہوں

ہر قیدِ زماں اور مکاں ہے میری نخچیر
جو زندہ رہے اب وہ سماں لے کے چلا ہوں

طیبہ کی ہر اک راہ، مری راہ نما ہے
سرکارﷺ کے قدموں کے نشاں لے کے چلا ہوں